عظیم الشان سیمینار ’’پُرامن بقائے باہمی میں یونیورسٹیوں کا کردار‘‘

رپورٹ: صاحبزادہ محمد حسین آزاد

منہاج یونیورسٹی اور المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی ایران کے ذیلی ادارے اذان ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام ’’پرامن بقائے باہمی میں یونیورسٹیوں اور دینی اداروں کا کردار‘‘ کے موضوع پر سیمینار سے مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، علماء کرام پروفیسرز، سیاسی و سماجی شخصیات اور دانشوروں نے خطاب کیا۔ سیمینار کی صدارت مرکزی امیر تحریک منہاج القرآن صاحبزادہ مسکین فیض الرحمٰن درانی نے فرمائی جبکہ قائمقام ناظم اعلیٰ محترم شیخ زاہد فیاض نے خصوصی شرکت کی۔ مہمانان گرامی میں محترم علی نیکان قمی (کونصلیٹ جنرل اسلامی جمہوریہ ایران لاہور)، محترم آغاز مرتضٰی پویا (وائس چیئرمین پاکستان عوامی تحریک)، محترم علامہ قاضی سید نیاز حسین نجفی (پرنسپل جامعۃ المنتظر)، علامہ مفتی محمد رمضان سیالوی (خطیب جامع مسجد داتا دربار)، علامہ سید علی غضنفر کراروی (نائب امیر تحریک)، محترم سید نوبہار شاہ (چیئرمین شیعہ پولیٹیکل پارٹی)، محترم پروفیسر کاظم سلیم، محترم ڈاکٹر اسماء ممدوٹ، محترم ڈاکٹر خیرات ابن رسا، محترم آقائے شہادت، محترم آقائے جلال حیدری، محترم احسان علی، محترم سید یاسر شمس، محترم وزیر فرحان علی، محترم سفاہر شکری، محترم ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم، محترم ڈاکٹر جمیل انور، محترم پروفیسر حسام الدین صفوری، محترم ڈاکٹر احسان ملک، محترم پروفیسر شوکت رضا، محترم ڈاکٹر عبدالغفور راشد، محترم مہر محمد سلیم شامل تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر نثار سلیمانی نے کہا کہ امت مسلمہ سے عروج اور عظمت چھننے کا بنیادی سبب علم سے دوری ہے۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کے دینی ادارے اجتماعیت کے بجائے دوریاں پیدا کررہے ہیں۔ ان کے نصاب کو بدلنا ہوگا اور 95 فیصد مشترکات پر اکٹھے ہونا ہوگا۔ موجودہ دور میں ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی امن اور بین المذاہب رواداری اور پرامن بقائے باہمی کے لئے کاوشیں تاریخی نوعیت کی ہیں۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے ان کا فتویٰ ایسے ڈاکومنٹ کی حیثیت رکھتا ہے جو دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے فکری و عملی رہنمائی دیتا ہے۔ نائب امیر تحریک منہاج القرآن بریگیڈیئر (ر) اقبال احمد خان نے کہا کہ تعلیم، معیشت اور ٹیکنالوجی کی سہ جہتی کاوشوں میں اجتماعیت اختیار کرلی جائے تو عالم اسلام کی طرف کوئی بھی میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرات نہ کرسکے گا۔ یونیورسٹیوں اور دینی اداروں میں ہونے والی ریسرچ کو اسلامی ممالک شیئر کریں تو کھویا ہوا وقار بحال ہونے میں چند سال کا عرصہ درکار ہوگا۔ امت مسلمہ وسائل، بہترین زمین، افرادی قوت ہونے کے باوجود موثر قوت نہیں کیونکہ اجتماعیت کا دامن چھوڑ دیا گیا ہے۔ ڈائریکٹر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ڈاکٹر علی اکبر الازہری نے کہا کہ لسانی، علاقائی اور مسلکی اختلافات کو ہوا دے کر غلامی کا طوق گلے میں ڈال لیا گیا ہے۔ سوئی سے جہاز اور اسلحہ تک غیروں سے لیا جارہا ہے۔ علامہ مفتی محمد رمضان سیالوی نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ سے عشق کی بحالی پر محنت کرکے پوری امت کو ایک لڑی میں پرویا جاسکتا ہے۔ قرآن اور صاحب

قرآن سے مضبوط تعلق ہی امت کو ایک کرسکتا ہے۔ منہاج یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر علی محمد نے کہا کہ اقبال کی فکر نے پژمردہ مسلمانوں کو جگا دیا تھا۔ انتہا پسندی کے خلاف جہاد اور اجتہاد کے دروازے کو کھول کر ترقی کا سفر شروع کرنا ہوگا۔ معروف قانون دان محترم ایس ایم ظفر نے کہا کہ تہران کو جنیوا بنانا ہوگا۔ عقل کل کا کلچر ختم کر کے اختلاف رائے کو عزت دینا ہوگی۔ علم کے حصول کو پہلی ترجیح بنا کر ہی ترقی کے عمل کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔ مسلکی گروہ بندیوں کے خول کو توڑ کر جرات مندی کے ساتھ مسالک کے مشترکات پر ایک ہونا ہوگا۔ دینی اداروں کے نصاب سے نفرت پر مبنی لٹریچر تلف کرنا ہوگا۔ ناظم امور خارجہ محترم راجہ جمیل اجمل نے کہا کہ اسلامی حکومتیں ایک کمیشن قائم کریں جس میں مختلف مسالک کی نمائندگی ہو جو اس بات کو یقینی بنائے کہ محبت اور امن پر مبنی تعلیمات پڑھائی جائیں گی اور نفرت پر مبنی جھوٹی کتابیں اور کتابوں میں سے ایسے باب ہمیشہ کے لئے تلف کردیئے جائیں۔ پروگرام کے انعقاد میں نائب ناظم اعلیٰ محترم جی ایم ملک، ناظم اجتماعات اور تعلقات عامہ محترم جواد حامد اور ناظم سیکرٹریٹ محترم محمد عاقل ملک نے اہم کردار ادا کیا۔

منہاج القرآن علماء کونسل کے زیراہتمام عظیم الشان فرید ملت سیمینار

رپورٹ: علامہ آصف میر قادری

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے والد گرامی فرید ملت حضرت علامہ ڈاکٹر فرید الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ کے عرس مبارک کے موقع پر منہاج القرآن علماء کونسل نے عظیم الشان ”فرید ملت سیمینار“ منعقد کیا۔ مرکزی سیکرٹریٹ ماڈل ٹاؤن میں ہونے والے سیمینار کی صدارت مرکزی امیر تحریک منہاج القرآن محترم صاحبزادہ مسکین فیض الرحمٰن درانی نے فرمائی۔ سیمینار میں سجادہ نشین آستانہ عالیہ علی پور چٹھہ شریف حضرت علامہ پیر غلام رسول اویسی، معروف دینی سکالر حضرت علامہ پروفیسر عبدالرحمٰن بخاری، مرکزی ناظم علماء کونسل علامہ سید فرحت حسین شاہ، ڈائریکٹر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ڈاکٹر علی اکبر الازہری، مرکزی ناظم رابطہ علماء و مشائخ علامہ صاحبزادہ محمد حسین آزاد الازہری، صوبائی ناظم رابطہ علماء و مشائخ علامہ پیر تبسم بشیر اویسی اور مذہبی سکالر علامہ ظہور احمد فیضی کے علاوہ ملک بھر سے مشائخ عظام، جید علمائے کرام اور تحریک منہاج القرآن کے مرکزی قائدین نے بھی شرکت کی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سجادہ نشین علی پور چٹھہ علامہ پیر غلام رسول اویسی نے کہا کہ ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے والد گرامی اپنے دور کے عظیم صوفی بزرگ اور مرد قلندر تھے جو ہر وقت اولیاء اللہ کا فیض عام کرتے رہے۔ ان کی علمی برتری کا یہ عالم تھا کہ وہ علم لدنی سے مالا مال تھے۔ انہوں نے کہا کہ فرید ملت کا قلب و باطن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق سے سیراب تھا۔ جس کی روشن دلیل ان کے فرزند ارجمند شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری ہیں۔

علامہ پروفیسر عبدالرحمٰن بخاری نے کہا کہ ڈاکٹر محمد طاہرالقادری شجر فرید کا وہ پھل ہے جس کی خوشبو سے

آج پورا عالم مستفید ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوفی بزرگ ڈاکٹر فرید الدین قادری کا باطن پاکیزہ تھا، ان کی فکر شفاف تھی اور ان کے سینے میں اسلام کے عروج کیلئے تڑپ تھی۔ یہ ان کی علمی و روحانی دلچسپی کا نتیجہ تھا کہ شیخ الاسلام آج دنیا بھر میں فرید ملتؒ کا علمی فیض بانٹ رہے ہیں۔

منہاج القرآن علماء کونسل کے مرکزی ناظم علامہ سید فرحت حسین شاہ نے کہا کہ آج 09 اکتوبر 2010ء کو منہاج القرآن علماء کونسل کا یوم تاسیس ہے۔ اس موقع پر اپنے دور کے عظیم عالم دین کو خراج عقیدت پیش کر کے ہم ایک نئے عزم اور جوش و جذبے سے آغاز سحر کر رہے ہیں۔ حضرت علامہ قاری ظہور احمد فیضی نے کہا کہ حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات امت مسلمہ کیلئے مشعل راہ ہیں۔ ان کی تعلیمات پر عمل کر کے یقیناً امت زوال سے نکل کر عروج کے سفر پر گامزن ہو سکتی ہے۔

علماء کونسل کے مرکزی ناظم رابطہ (علماء و مشائخ) صاحبزادہ علامہ محمد حسین آزاد الازہری نے کہا کہ علماء کونسل کے یوم تاسیس کے موقع پر فرید ملت سیمینار کا انعقاد کر کے علماء کونسل نے اپنے قائد سے محبت وعقیدت کا والہانہ اظہار کیا ہے جس پر اس کے جملہ عہدیداران، رفقاء اور اراکین مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منہاج القرآن سے وابستہ علماء کرام کے قلوب و اذہان قرآن کی طرح وسیع اور دین اسلام کی طرح آپس میں جامع اور مربوط ہیں جو علم نافع اور عمل صالح کا پیکر بن کر صحیح معنوں میں دین اسلام کی خدمت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اور اپنے عظیم قائد شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی آفاقی سوچ اور فکر کے امین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منہاج القرآن علماء کونسل اس وقت علماء کی سب سے بڑی تنظیم ہے جس سے باقاعدہ ہزاروں علماء وابستہ ہیں۔ علماء کونسل کے صوبائی ناظم رابطہ (علماء ومشائخ) علامہ پیر تبسم بشیر اویسی نے کہا کہ ڈاکٹر فریدالدین قادری محسن ملت ہیں جنکی بدولت شیخ الاسلام مدظلہ جیسی عظیم نعمت نصیب ہوئی جس پر ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکر بجا لاتے ہیں۔ ہمیں ان کی تعلیمات پر عمل کرنا اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا ہوگا۔

سیمینار سے ڈاکٹر علی اکبر الازہری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر فرید الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ کی دعا سے امت مسلمہ کو شیخ الاسلام کی صورت میں وہ عظیم ہستی عطا ہوئی جس نے پوری دنیا میں اسلام کے حقیقی پیغام کو عام کر دیا۔ یہ پیغام قریہ قریہ پھیل رہا ہے۔ اس پیغام امن سے ہی دنیا میں حقیقی امن قائم کیا جا سکتا ہے۔

آخر میں مرکزی امیر تحریک صاحبزادہ مسکین فیض الرحمٰن درانی نے اپنے صدارتی کلمات میں کہا کہ حضرت ڈاکٹر فرید الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ قادرالکلام خطیب، طبیب اور عظیم صوفی تھے۔ جن کی تعلیم و تربیت اور صحبت کا عظیم شاہکار آج شیخ الاسلام کی صورت میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک منہاج القرآن کا وجود عظیم صوفی ڈاکٹر فرید الدین قادری رحمۃ اللہ علیہ کی اس دعا کا ثمر ہے جو انہوں نے مقام ملتزم پر کھڑے ہو کر مانگی تھی اور جس کی مقبولیت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی صورت میں سب کے سامنے ہے۔ تقریب کا اختتام دعائے خیر سے ہوا۔☆☆

تحریک منہاج القرآن کے اعلیٰ سطحی وفد کا سجادہ نشین پاکپتن شریف سے اظہار تعزیت

لاہور (پ ر) گذشتہ روز تحریک منہاج القرآن کے مرکزی امیر صاحبزادہ مسکین فیض الرحمٰن کی سربراہی میں منہاج القرآن علماء کونسل کا اعلیٰ سطحی وفد جس میں مرکزی ناظم علامہ سید فرحت حسین شاہ، مرکزی ناظم رابطہ علماء و مشائخ صاحبزادہ محمد حسین آزاد الازہری بھی شامل تھے نے سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت بابا فریدالدین گنج شکرؒ پاکپتن شریف سے خصوصی ملاقات کی اور دربار عالیہ پر دہشت گردی کا نشانہ بننے والے معصوم لوگوں کی شہادت پر اظہار تعزیت کیا اور دشمنان اولیاء کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کیلئے ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر دیوان حضرت بختیار سید محمد چشتی (سجادہ نشین دربار عالیہ پاکپتن شریف) نے کہا کہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی دہشت گردی کے خاتمے کے خلاف عالمی سطح پر خدمات لائق صد تحسین ہیں اور چھ سو صفحات پر مشتمل ان کے تاریخی فتوی نے نہ صرف دین اسلام کا بھرپور دفاع کیا ہے بلکہ مسلمانوں کی صفوں میں چھپے ہوئے اسلام دشمنوں کو بھی بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو منظّم ہو کر خودکش حملوں اور دہشت گردی کے ناسور کا قلع قمع کرنا ہوگا۔